سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	صاف جواب ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے
اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	اُن لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١	مشرکوں میں سے ۝١
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	سو چل پھر لو تم لوگ ملک میں چار مہینے
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ	اور جان رکھو کہ تم عاجز کرنے والے نہیں اللہ کو،
وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢	اور یقیناً اللہ رسوا کر کے رہے گا کافروں کو ۝٢
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اور اطلاعِ عام ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کے لیے حجِ اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	کہ بے شک اللہ بری الذمہ ہے مشرکین سے۔
وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اُس کا رسول بھی پھر اگر تم توبہ کر لو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم منہ پھیرتے ہو
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ	تو خوب جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے ہو اللہ کو۔
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور خوشخبری دے دو اُن لوگوں کو جو کافر ہیں،
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣	دردناک عذاب کی ۝٣

إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ کہ عہد کر رکھا ہے تم نے (اُن کے ساتھ)
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی اُنھوں نے تمہارے ساتھ
شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ	ذرا بھی (عہد پورا کرنے میں) اور نہیں مدد کی تمہارے خلاف
اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ	کسی کی تو پورے کرو اُن کے ساتھ اُن سے کیے ہوئے عہد،
اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اُن سے مقرر کردہ مدت تک۔ بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٤	پسند کرتا ہے متقیوں کو ۝٤
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	پھر جب گزر جائیں مہینے حرمت والے
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ	تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ	اور پکڑو انہیں اور گھیر لو انہیں
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ	اور بیٹھو اُن (کی خبر لینے) کے لیے ہر گھات میں،
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور قائم کریں نماز
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ	اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو اُن کی راہ۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥	بے شک اللہ غفور ورحیم ہے ۝٥
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى	پناہ مانگے تم سے تو پناہ دو اُسے یہاں تک کہ
يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ	سن لے وہ اللہ کا کلام۔ پھر پہنچا دو اُسے اُس کی امن کی جگہ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦	یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ بے علم ہیں ۝٦

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ	آخر کیسے ہو سکتا ہے ان مشرکوں کے لیے
عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	کوئی عہد اللہ کے ہاں اور اُس کے رسول کے ہاں
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ جن کے ساتھ عہد کیا ہے تم نے
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا	مسجدِ حرام کے پاس، سو جب تک
اسْتَقَامُوْا لَكُمْ	وہ قائم رہیں تمہارے ساتھ کیے ہوئے (عہد پر)
فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ	تو تم بھی قائم رہو اُن کے ساتھ (کیے ہوئے عہد پر) بے شک
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧	اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ۝٧
كَيْفَ وَاِنْ	کیسے (قائم رہ سکتا ہے اُن سے عہد) جبکہ اُن کا حال یہ ہے کہ اگر
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ	غالب آ جائیں تم پر تو نہیں لحاظ رکھتے تمہارے معاملہ میں،
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ	کسی قرابت کا اور نہ کسی معاہدے کا۔ خوش کر دیتے ہیں یہ تم کو
بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى	اپنے منہ کی باتوں سے مگر انکار کرتے ہیں
قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ	اِن کے دل (انہی باتوں کا) اور اکثر ان میں سے
فٰسِقُوْنَ ۝٨	بدعہد ہیں ۝٨
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا	بیچ دیا ہے اُنہوں نے آیات کو اللہ کی حقیر معاوضہ کے بدلے
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ	پھر روکنے لگے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے
اِنَّهُمْ سَاۗءَ	صورتِ حال یہ ہے کہ بہت بُرے ہیں
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩	وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ۝٩
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا	نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملہ میں، قرابتداری کا
وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠	اور نہ معاہدہ کا۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ۝١٠

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر توبہ کریں وہ اور قائم کریں نماز
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَإِخْوَانُكُمْ	اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں
فِي الدِّيْنِ ۗ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	دینی لحاظ سے۔ اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾	اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿١١﴾
وَإِنْ نَّكَثُوْا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ	اور اگر وہ توڑ ڈالیں اپنی قسمیں بعد
عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین پر
فَقَاتِلُوْا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ	تو جنگ کرو کفر کے علمبرداروں سے
إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ	بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ کوئی اعتبار نہیں اُن کی قسموں کا۔
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾	شاید کہ وہ باز آجائیں (اپنی حرکتوں سے) ﴿١٢﴾
أَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا	کیا نہیں جنگ کروگے تم ایسے لوگوں سے،
نَّكَثُوْا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا	توڑ ڈالیں جنہوں نے اپنی قسمیں اور قصد کیا تھا
بِإِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ	جلاوطن کرنے کا رسُول کو؟ اور یہی وہ ہیں
بَدَءُوْكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	جنہوں نے ابتدا کی تھی تم پر (زیادتی کرنے میں) پہلی مرتبہ
أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ أَحَقُّ	کیا تم ڈرتے ہو ایسے لوگوں سے؟ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے
أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾	اِس بات کا کہ ڈرو تم اُس سے، اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿١٣﴾
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِأَيْدِيْكُمْ	لڑو اُن سے، سزا دلوائے گا اُن کو اللہ تمہارے ہاتھوں
وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ	اور ذلیل وخوار کرے گا اُنہیں اور مدد کرے گا تمہاری
عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ	اُن کے مقابلہ میں اور ٹھنڈے کرے گا دل
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾	اُن لوگوں کے جو مومن ہیں ﴿١٤﴾

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ؕ	اور دُور کرے گا جلن اُن کے دِلوں کی
وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا	(اے مسلمانو!) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے تم
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	حالانکہ ابھی نہیں پرکھا اللہ نے اُن لوگوں کو جنہوں نے
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا	جہاد کیا ہے تم میں سے اور نہیں بنایا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ	سوائے اللہ کے اور نہ اُس کے رسُول کے
وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ	اور نہ مومنوں کے (کسی کو) اپنا جگری دوست ۔ اور اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	پُوری طرح باخبر ہے اُن (اعمال) سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۶﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا	نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ	اللہ کی مساجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اپنے بارے میں کفر کی ۔ یہی وہ لوگ ہیں
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	کہ ضائع ہو گئے ان کے سب اعمال
وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾	اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ آباد کرتے ہیں اللہ کی مساجد کو
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ	اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى	اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے ، توقع ہے
اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾	ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ منزل پانے والوں میں سے ﴿۱۸﴾

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ	کیا بنا رکھا ہے تم نے حاجیوں کا پانی پلانا
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ	اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اُس کے جو
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور یومِ آخرت پر
وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	اور جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں۔
لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ	ہرگز نہیں برابر ہو سکتے یہ دونوں نزدیک اللہ کے
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو، (۱۹)
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے گھر بار چھوڑے
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ	اپنے مالوں اور جانوں سے ، وہ بڑے ہیں
دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ	درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں۔
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝٢٠	اور یہی لوگ ہیں مُراد کو پہنچنے والے (۲۰)
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	خوشخبری دیتا ہے اُن کو رب اُن کا اپنی رحمت
وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا	اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی کہ اُن کے لیے ہیں اُن میں
نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝٢١	نعمتیں سدا رہنے والی ، (۲۱)
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ	رہیں گے وہ اُن میں ہمیشہ۔ بے شک
اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٢	اللہ کے پاس ہے (اپنے نیک بندوں کے لیے) اجرِ عظیم (۲۲)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا	اے ایمان والو ! مت بناؤ تم
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ	اپنے آباؤ اجداد اور اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ	اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان کے مقابلہ میں ۔
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو رفیق بنائے گا ان کو تم میں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	سو ایسے ہی لوگ ظالم ہوں گے ﴿۲۳﴾
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ	(اے نبیؐ) کہہ دیجیے کہ اگر ہیں تمہارے باپ ، تمہارے بیٹے
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ	اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں
وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨ	اور تمہارے عزیز و اقارب اور وہ مال
اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ	جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار
تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ	جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گے اور
مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ	وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں ، زیادہ محبوب تمہیں
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ	اللہ اور اُس کے رسُول سے اور جہاد سے
فِىْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ	اللہ کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ (سامنے) آئے
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ اپنا فیصلہ ۔ اور اللہ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾	نہیں ہدایت دیا کرتا فاسق لوگوں کو ﴿۲۴﴾

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ
فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ	بہت سے مواقع پر ، اور غزوۂ حنین کے دن،
اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ	جب غرّہ تھا تم کو اپنی کثرتِ تعداد کا تو نہ کام آئی تمہارے
شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ	کوئی چیز اور تنگ ہو گئی تم پر زمین
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۚ﴿۲۵﴾	اپنی وسعت کے باوجود پھر بھاگ نکلے تم پیٹھ پھیر کر، ﴿۲۵﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت
عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ	اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور نازل فرمائے
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ	ایسے لشکر جو نہ نظر آتے تھے تمہیں اور سزا دی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ	اُن لوگوں کو جو منکرِ حق تھے اور یہی
جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾	سزا ہے منکرینِ حق کی ﴿۲۶﴾
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ اس کے بعد بھی
عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾	جس کو چاہے اور اللہ ہے بخشنے والا، مہربان ﴿۲۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حقیقت یہ ہے کہ
الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا	مُشرک ناپاک ہیں سو نہ پھٹکنے پائیں قریب بھی
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ	مسجدِ حرام کے اِس سال کے بعد،
وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ	اور اگر تمہیں خوف ہو تنگدستی کا تو عنقریب
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ	غنی کر دے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾	بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	جنگ کرو اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ	اور نہ آخرت کے دن پر اور نہیں حرام مانتے
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	اُن چیزوں کو جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے اور اُس کے رسول نے
وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور نہیں قبول کرتے دینِ حق کو اُن لوگوں میں سے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ	دی گئی ہے کتاب (جنگ کرو ان سے) حتّٰی کہ وہ دیں جزیہ
عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۟ ٢٩	اپنے ہاتھ سے اور بن کر رہیں چھوٹے ٢٩
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ	اور کہا یہود نے کہ عُزیرؑ اللہ کا بیٹا ہے
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ	اور کہا نصاریٰ نے کہ مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ	یہ محض باتیں ہیں اُن کے منہ کی، ریس کرتے ہیں
قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اُن لوگوں کی باتوں کی جو کفر میں مبتلا تھے
مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	ان سے پہلے، غارت کرے اُنہیں اللہ
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ٣٠	یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ٣٠
اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ	بنالیا ہے اُنہوں نے اپنے علما اور درویشوں کو
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ	اپنا رب اللہ کے سوا اور
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا	مسیح ابنِ مریم کو بھی، جبکہ نہیں حکم دیا گیا تھا اُنہیں مگر
لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ	صرف یہ کہ عبادت کریں اِلٰہ واحد کی کہ نہیں، ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	سوائے اُس کے۔ پاک ہے وہ اُن مشرکانہ باتوں سے جو یہ کرتے ہیں ٣١

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں نور اللہ کا
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ	اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور نہیں ماننے والا اللہ مگر
اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ	یہ کہ مکمل کرے اپنی روشنی، خواہ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾	کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ﴿٣٢﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا اپنا رسول
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ غالب کر دے اسے
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	تمام ادیان پر خواہ (یہ بات) کتنی ہی ناگوار ہو مشرکوں کو ﴿٣٣﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا	اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے
مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ	علما اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ	مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح)
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ	روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔ اور جو لوگ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا	جمع کر کے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں
يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	خرچ کرتے اُسے اللہ کی راہ میں،
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾	سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ﴿٣٤﴾
يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا	جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا	جہنم کی آگ، پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے
جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ	اُن کی پیشانیوں کو اور اُن کے پہلوؤں کو اور اُن کی پیٹھوں کو
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ	(اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ (خزانہ) جو جمع کیا تھا تم نے
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾	اپنے لیے۔ لو اب چکھو مزا اُس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے ﴿٣٥﴾

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک تعداد مہینوں کی نزدیک اللہ کے
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ	بارہ ماہ ہے، اللہ کے نوشتہ میں جس دن سے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	پیدا فرمائے اُس نے آسمان اور زمین،
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۬ۙ	یہی ضابطہ ہے سب سے زیادہ درست'
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	سو نہ ظلم کرو تم ان (چار مہینوں) میں اپنے اُوپر (باہم جنگ کر کے
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً	اور جنگ کرو مشرکوں کے ساتھ سب مل کر۔
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم سے سب مل کر
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣٦	اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ دیتا ہے متقیوں کا ۳۶
اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ	حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کر لینا اضافہ ہے کفر میں
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	گمراہ کیے جاتے ہیں۔ جس سے یہ کافر لوگ
يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا	حلال کر لیتے ہیں کسی مہینے کو ایک سال
وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِئُوْا	اور حرام قرار دیتے ہیں اسی کو (دوسرے) سال تاکہ پوری کر لیں
عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	تعداد ان (مہینوں) کی جنہیں حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ	اور اس طرح حلال کر لیں وہ (مہینہ) جسے حرام قرار دیا ہے
اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ	اللہ نے۔ خوشنما بنا دیے گئے ہیں اُن کے لیے
سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ	اُن کے بُرے کام اور اللہ۔
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٧	نہیں ہدایت دیتا حق کا انکار کرنے والوں کو ۳۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ	اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے
اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں
اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ	تو تم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کر لیا ہے تم نے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟
فَمَا مَتَاعُ	(اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے سازو سامان
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾	دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں۔ مگر بہت تھوڑا ﴿۳۸﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	اگر نہ نکلو گے تم تو سزا دے گا تم کو اللہ دردناک سزا
وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ	اور لے آئے گا تمہاری جگہ دوسری قوم کو
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ؕ	اور نہ بگاڑ سکو گے تم اُس کا کچھ بھی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ	اگر نہیں مدد کی تم نے نبیؐ کی تو (کچھ پروا نہیں) بے شک
نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ	مدد کی تھی اُس کی اللہ نے اُس وقت بھی جب نکال دیا تھا اُس کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ	اُن لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا
اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ	جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ
لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ	اپنے ساتھی سے، غم نہ کر! بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے،
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ	سو نازل کیا اللہ نے اپنی طرف سے سکونِ قلب اُس پر
وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا	اور مدد کی اُس کی ایسے لشکروں سے جو نہیں نظر آتے تھے تمہیں
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا	اور کر دیا بول کافروں کا
السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ	نیچا۔ اور بول اللہ کا، وہ تو ہے ہی اُونچا۔
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾	اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا	نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٤١	یہ بہتر ہے تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ٤١
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا	اگر ہوتا آسانی سے حاصل ہونے والا فائدہ اور ہلکا سفر
لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ	تو یہ ضرور پیچھے چلتے تمہارے لیکن بہت کٹھن ہوگیا
عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ	اُن کے لیے یہ راستہ ۔ اور عنقریب اب وہ قسم کھائیں گے
بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا	اللہ کی (کہیں گے) اگر ہم سے ہوسکتا تو ہم ضرور نکلتے
مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ	تمہارے ساتھ۔ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ٤٢	اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ٤٢
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ	معاف کرے اللہ تمہیں (اے نبیؐ) کیوں رخصت دے دی تم نے
لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ	اُنہیں جب تک کہ (نہ) ظاہر ہو جاتے تم پر وہ لوگ جو
صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ٤٣	سچے ہیں اور جان لیتے تم جھوٹوں کو؟ ٤٣
لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	نہیں مانگیں گے رخصت تم سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا	اللہ پر اور روزِ آخرت پر اِس سے کہ جہاد کریں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ٤٤	اپنے مال و جان سے ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے متقیوں کو ٤٤
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ رخصت طلب کرتے ہیں تم سے وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور روزِ آخرت پر
وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ	اور شک میں مبتلا ہیں اُن کے دل سو وہ
فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ٤٥	اپنے ہی شک میں بھٹک رہے ہیں ٤٥

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ	اور اگر واقعتاً ارادہ ہوتا اُن کا نکلنے کا (جہاد کے لیے)
لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ	تو ضرور تیار کرتے یہ اس کے لیے کچھ سازوسامان لیکن ناپسند تھا
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ	اللہ کو اُن کا اُٹھنا اور نکلنا لہٰذا اس نے اُن کو سُست کر دیا
وَقِيْلَ اقْعُدُوْا	اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو
مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾	بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۴۶﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ	اگر نکلتے یہ تمہارے ساتھ تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لیے
اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ	مگر خرابی میں اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ	فتنہ پردازی کے لیے۔ اور تمہارے اندر
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ	(ایسے لوگ موجود ہیں) جو کان لگا کر سُنتے ہیں اُن کی باتیں
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾	اور اللہ خُوب جانتا ہے، ان ظالموں کو ﴿۴۷﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	یقیناً کوششیں کی تھیں اُن لوگوں نے فتنہ پردازی کی
مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ	اس سے پہلے بھی اور اُلٹ پلٹ کر دیا تھا تمہارے معاملات کو
حَتّٰى جَاۗءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ	یہاں تک کہ آ گیا سچا وعدہ اور غالب ہُوا اللہ کا حکم
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾	جبکہ وہ اُسے ناپسند ہی کرتے رہے ﴿۴۸﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ	اور اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ رُخصت دے دو
لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّىْ ۭ	مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور فتنے میں نہ ڈالو مجھے۔
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ	سن رکھو فتنے میں تو یہی لوگ پڑے ہُوئے ہیں۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾	اور یقیناً جہنم نے گھیر رکھا ہے ان کافروں کو ﴿۴۹﴾

إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ	اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی بھلائی تو انہیں بُرا لگتا ہے،
وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا	اور اگر آتی ہے تم پر کوئی مصیبت تو یہ کہتے ہیں
قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ	(اچھا ہُوا) ہم نے ٹھیک کر لیا تھا اپنا معاملہ پہلے ہی
وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿٥٠﴾	اور لوٹ جاتے ہیں وہ خوشیاں مناتے ہُوئے ﴿٥٠﴾
قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا	کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچتی ہمیں (کوئی بھلائی یا بُرائی)
إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۚ	مگر وہ جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لیے،
هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ	اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ﴿٥١﴾
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا	کہہ دیجیے نہیں ہو منتظر تم ہمارے حق میں، مگر
إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ	دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں
بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ	تمہارے لیے اس بات کا کہ دے تم کو اللہ سزا
مِنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا	از خود یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو
إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾	اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿٥٢﴾
قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا	کہہ دو! خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے
لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ	بہرحال وہ نہیں قبول کیا جائے گا۔ تم سے اس لیے کہ تم ہو
قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾	ایسے لوگ جو نافرمان ہو ﴿٥٣﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ	اور نہیں کوئی چیز مانع اُن کے لیے اس بات میں کہ
تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ	قبول کیے جائیں اُن سے اُن کے دیے ہُوئے مال مگر
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ	یہ کہ اُنہوں نے کُفر کیا ہے اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى	اور نہیں آتے ہیں وہ نماز کے لیے مگر سُستی اور کاہلی سے
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾	اور نہیں خرچ کرتے وہ ، مگر بادلِ نخواستہ ﴿٥٤﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ	سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو اُن کی مال و دولت اور نہ
اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ	اُن کی (کثرتِ) اولاد ۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے
اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا	اللہ کہ مُبتلائے عذاب کرے اُن کو اِنہی چیزوں کی وجہ سے
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ	دُنیاوی زندگی میں اور نکلے
اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾	جان اُن کی ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں ﴿٥٥﴾
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ	اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں ۔
وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ	حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اصل میں وہ تو
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾	ایسے لوگ ہیں جو خوفزدہ ہیں (تم سے) ﴿٥٦﴾
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ	اگر پالیں وہ کوئی جائے پناہ یا غار
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا	یا کوئی گُھس بیٹھنے کی جگہ تو اُلٹے دوڑ پڑیں
اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾	اس کی طرف رسیاں تڑاتے ہُوئے ﴿٥٧﴾

وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ	اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو اعتراضات کرتے ہیں تم پر
فِي الصَّدَقَاتِ ۖ فَإِنْ أُعْطُوا	صدقات کی تقسیم کے سلسلہ میں، پھر اگر اُنہیں دے دیا جاتا ہے
مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا	اُس میں سے کچھ تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے
مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۵۸	اُس میں سے تو وہ بگڑنے لگتے ہیں ۵۸
وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ	(کیا اچھا ہوتا) اگر وہ راضی ہو جاتے اُس پر جو دیا تھا اُن کو
اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا	اللہ اور اُس کے رسول نے، اور کہتے کہ کافی ہے ہمارے لیے
اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ	اللہ، عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنا فضل
وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ۵۹	اور اُس کا رسول بھی اور یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ۵۹
إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ	حقیقت یہ ہے کہ صدقات تو دراصل فقراء
وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ	و مساکین کے لیے ہیں اور (اُن کے لیے ہیں) جو مامور ہیں
عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ	صدقات کے کام پر اور (اُن کے لیے) جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔
وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَ	نیز گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ	اللہ کی راہ میں اور مسافر نوازی میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)
فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ	یہ ضابطہ ہے۔ اللہ کی طرف سے اور اللہ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۶۰	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ۶۰

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ	اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو دکھ دیتے ہیں نبیؐ کو
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ	اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے
اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ	وہ کان لگا کر سُنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور ایمان رکھتا ہے
بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر
وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور سراپا رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو اہلِ ایمان ہیں
مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ	تم میں سے۔ اور جو لوگ دُکھ دیتے ہیں
رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾	اللہ کے رسول کو، اُن کے لیے ہے دردناک سزا ﴿٦١﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ	قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کریں تمہیں،
وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ	حالانکہ اللہ اور اُس کا رسُول زیادہ حق دار ہیں
اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾	اِس بات کے کہ یہ راضی کریں اُنہیں، اگر ہیں یہ مومن ﴿٦٢﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ	کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ
وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ	اور اُس کے رسُول کا تو بے شک اُس کے لیے ہے
نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ	جہنم کی آگ، ہمیشہ رہے گا وہ اس میں۔ یہ
الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾	ہے رُسوائی بہت بڑی ﴿٦٣﴾
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ	ڈر رہے ہیں یہ منافق اس بات سے کہ کہیں نازل ہو جائے
عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ	مسلمانوں پر کوئی ایسی سُورت جو باخبر کر دے انہیں
بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اُن رازوں سے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہیں
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	کہہ دو! تم مذاق اُڑاؤ، بے شک اللہ
مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾	کھول کر رہے گا اُن باتوں کو جن (کے کھلنے) سے تم ڈرتے ہو ﴿٦٤﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور اگر پوچھو تم اُن سے (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟)
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ	تو یقیناً وہ کہیں گے کہ ہم تو کر رہے تھے بحث و مباحثہ
وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ	اور دل لگی۔ کہو! کیا تم اللہ اور اُس کی آیات
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾	اور اللہ کے رسُول کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ﴿۶۵﴾
لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ	(اب) نہ عذر تراشو یقیناً کافر ہو گئے تم
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ	ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ	ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم
طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾	(دوسرے) گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مُجرم ہیں ﴿۶۶﴾
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	منافق مرد اور منافق عورتیں
بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ	سب ایک طرح کے ہیں۔ حکم دیتے ہیں
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	بُرائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا	اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے)۔ بُھلا دیا ہے اُنھوں نے
اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	اللہ کو سو بُھلا دیا اُس نے بھی انہیں۔
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾	درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں ﴿۶۷﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	اور کفّار سے جہنّم کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ	اس میں۔ وہی ان کے لیے موزوں ہے' اور پھٹکار ہے اُن پر
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾	اللہ کی' اور اُن کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا' ﴿۶۸﴾

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ	تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور (رکھتے تھے) زیادہ
اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا	مال اور اولاد۔ سو اُنہوں نے مزے لوٹ لیے
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	اپنے حصّے کے اور تم نے بھی مزے لوٹ لیے اپنے حصّے کے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جیسے لُوٹے تھے اُنہوں نے جو تم سے پہلے تھے
بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ	اپنے حصّے کے اور تم بھی بحثوں میں پڑے ہُوئے ہو جیسے
خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ	وہ پڑے ہُوئے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا	کہ ضائع ہو گئے اُن کے اعمال دُنیا میں بھی
وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾	اور آخرت میں بھی، اور یہی لوگ ہیں خسارہ اُٹھانے والے ﴿٦٩﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ	کیا نہیں پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو
مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ	اُن سے پہلے تھے (یعنی) قومِ نوحؑ اور عاد
وَّ ثَمُوْدَ ۬ۙ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	ثمود اور قومِ ابراہیمؑ
وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور اصحاب مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	آئے تھے اُن کے پاس ان کے رسول کُھلی کُھلی نشانیاں لے کر،
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ	سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا اُن پر بلکہ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾	وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿٧٠﴾

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	اور مومن مرد اور مومن عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ	ایک دوسرے کے رفیق ہیں ۔ حکم دیتے ہیں
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	بھلائی کا اور منع کرتے ہیں بُرائی سے
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ	قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں
الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسُول کی
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾	بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنّتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور نفیس قیامگاہوں کا،
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ	سدا بہار باغوں میں اور خوشنودی اللہ کی
اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾	جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۷۲﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ	اے نبی ! پُوری قوّت سے مقابلہ کرو کفّار کا
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ اُن کے ساتھ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾	اور اُن کا ٹھکانا (بالآخر) جہنم ہے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۷۳﴾

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ	قسم کھاتے ہیں یہ لوگ اللہ کی کہ نہیں کہی انہوں نے (وہ بات)۔
وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا	حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمۂ کفر اور وہ کافر ہوگئے ہیں
بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا	بعد اسلام لانے کے اور قصد کیا انہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے
لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ	وہ نہ کر سکے، اور نہیں بدلہ لیا انہوں نے مگر اس بات کا کہ
اَغۡنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ	غنی کر دیا ہے ان کو اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے،
فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ خَيۡرًا	پس اگر باز آجائیں یہ (اپنی روش سے) تو ہوگا بہتر
لَّهُمۡ ۚ وَاِنۡ يَّتَوَلَّوۡا يُعَذِّبۡهُمُ	ان کے لیے اور اگر نہ مانیں گے تو سزا دے گا ان کو
اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ فِى الدُّنۡيَا	اللہ دردناک عذاب کی، دنیا میں بھی
وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ	اور آخرت میں بھی، اور نہ ہوگا ان کا روئے زمین پر
مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۷۴﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۷۴﴾
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ	اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا
اللّٰهَ لَـئِنۡ اٰتٰٮنَا	اللہ سے کہ اگر عطا فرمائے گا وہ ہم کو (مال و دولت)
مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ	اپنے فضل سے تو ہم ضرور خوب خیرات کریں گے
وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾	اور ضرور بن کر رہیں گے ہم صالح ﴿۷۵﴾
فَلَمَّاۤ اٰتٰٮهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ	پھر جب عطا کیا انہیں اللہ نے اپنے فضل سے (مال و دولت)
بَخِلُوۡا بِهٖ وَتَوَلَّوۡا	تو وہ بخل پر اتر آئے اور پھر گئے
وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾	اپنے عہد سے روگردانی کرتے ہوئے ﴿۷۶﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ	سو سزا دی اُن کو اللہ نے یہ کر نفاق ڈال دیا اُن کے دلوں میں
اِلٰی یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ	اُس دن تک کے لیے جب وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور
بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ	نتیجے میں اِس کے کہ خلاف ورزی کی اُنہوں نے اللہ سے
مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا	اس وعدے کی جو اُنہوں نے اُس سے کیا تھا اور بسبب اس کے
كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ۝٧٧	کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۝٧٧
اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ	کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ جانتا ہے
سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ	اُن کے مخفی رازوں اور اُن کی سرگوشیوں کو اور بے شک اللہ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝٧٨	پوری طرح باخبر ہے تمام غیب کی باتوں سے، ۝٧٨
اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ	وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں
الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اُن پر جو برضا و رغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے
فِی الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ	صدقات کے بارے میں اور اُن پر بھی جو نہیں رکھتے
اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ	مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی)، تو مذاق اُڑاتے ہیں یہ
مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ؗ	اُن کا۔ مذاق اُڑاتا ہے اللہ اُن کا،
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝٧٩	اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ۝٧٩

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	(اے نبیؐ) خواہ درخواست کرو تم مغفرت کی اُن کے لیے
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ اِنْ تَسْتَغْفِرْ	یا نہ بخشش مانگو اُن کے لیے (برابر ہے) ۔ اگرچہ طلبِ مغفرت کرو تم
لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ	اُن کے لیے ستر مرتبہ بھی ، پھر بھی نہیں بخشے گا
اللّٰهُ لَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا	اللہ اُن کو ۔ یہ اس لیے کہ اُنھوں نے کفر کیا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ	اللہ سے اور اُس کے رسُول کے ساتھ ۔ اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۠ ۸۰	نہیں ہدایت دیتا ایسے لوگوں کو جو سرکش ہیں ۸۰
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ	خوش ہو گئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے ، اپنے گھر بیٹھ رہنے پر
خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا	رُسول اللہ سے جُدا ہو کر اور ناگوار گزرا اُنھیں
اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا	اللہ کی راہ میں اور اُنھوں نے کہا مت کوچ کرو
فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۚ	سخت گرمی میں ۔ کہو کہ جہنّم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے ۔
لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۸۱	کاش سمجھتے وہ یہ بات ۸۱
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ	سو اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ ،
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۸۲	بدلے میں اس (بدی) کے جو یہ کماتے رہے ۸۲

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ	پھر اگر واپس لے جائے تمہیں اللہ اُن (منافقوں) کے کسی گروہ کی طرف
فَاسْتَاْذَنُوْكَ	اور یہ تم سے اجازت طلب کریں
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا	(جہاد کے لیے) نکلنے کی تو تم کہہ دینا ہرگز نہیں نکل سکتے تم
مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا	میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کر سکتے تم
مَعِيَ عَدُوًّا ؕ	میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے
اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ	بے شک تم وہ ہو جنہوں نے پسند کیا تھا بیٹھ رہنے کو پہلی مرتبہ
فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝۸۳	سو (اب بھی) بیٹھے رہو، ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ۝۸۳
وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ	اور نہ نماز (جنازہ) پڑھنا تم کسی کی
مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا	ان میں سے جو مر جائے، کبھی بھی
وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ	اور نہ کھڑے ہونا (دُعا کے لیے) اُس کی قبر پر۔
اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	بے شک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اُس کے رسُول کے ساتھ
وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۴	اور وہ مرے ہیں اس حالت میں کہ وہ سرکش تھے ۝۸۴
وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ	اور نہ تعجب میں ڈالیں تم کو اُن کے مال
وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ	اور اُن کی اولادیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ
يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا	وہ عذاب دے اُنہیں اسی مال و دولت کے ذریعہ سے
فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ	دُنیا ہی میں اور نکلے جان ان کی اس حالت میں کہ وہ
كٰفِرُوْنَ ۝۸۵	کافر ہی ہوں ۝۸۵

وَ اِذَآ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ	اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت (اس مضمون کی) کہ
اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ	ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ مل کر رسُول اللہ کے
اسۡتَاۡذَنَكَ اُولُوا الطَّوۡلِ	تو رخصت طلب کرتے ہیں تم سے صاحبِ ثروت لوگ
مِنۡهُمۡ وَقَالُوۡا ذَرۡنَا	ان میں سے اور کہتے ہیں اجازت دو ہمیں کہ
نَكُنۡ مَّعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾	رہ جائیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۸۶﴾
رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا	خوش ہیں وہ اس پر کہ وہ شامل ہو گئے
مَعَ الۡخَوَالِفِ وَطُبِعَ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مُہر کر دی گئی
عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۷﴾	اُن کے دلوں پر، لہٰذا اُن کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا ﴿۸۷﴾
لٰكِنِ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	لیکن رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ	اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے انھوں نے اپنے مالوں
وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاُولٰٓئِكَ	اور اپنی جانوں سے۔ اور یہی لوگ ہیں
لَهُمُ الۡخَيۡرٰتُ ۡ وَ	کہ ہیں اُن کے لیے تمام بھلائیاں اور
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۸۸﴾	یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿۸۸﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ	تیار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لیے ایسی جنّتیں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں،
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اس میں۔
ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۸۹﴾ ع	اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۸۹﴾

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ بدوی عرب
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ	تاکہ اجازت مل جائے اُنہیں (پیچھے رہ جانے کی)
وَقَعَدَ الَّذِيْنَ	اور (اس طرح) بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے
كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	جھوٹا وعدہ کیا تھا اللہ اور اُس کے رسُول سے۔
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سوعنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾	ان میں سے، دردناک عذاب ﴿۹۰﴾
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا	نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ
عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ	بیماروں پر اور نہ اُن لوگوں پر جو
لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا	نہیں پاتے زادِراہ، کچھ حرج بشرطیکہ
نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	خیرخواہ ہوں وہ اللہ اور اُس کے رسُول کے
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	(اس لیے کہ) نہیں ہے احسان کی روش اختیار کرنے والوں پر
مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ	کوئی مواخذہ۔ اور ہے اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾	بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ﴿۹۱﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ	اور نہ اُن لوگوں پر (کوئی گرفت ہے) جو
اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ	جب بھی آئے تمہارے پاس تاکہ سواری دو تم اُنہیں
قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ	تو کہا تم نے نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا	کہ سوار کراؤں میں تم کو اُس پر، تو وہ لوٹے
وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ	اس حالت میں کہ اُن کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾	آنسو غم کی وجہ سے اس بات پر کہ نہ ملا اُن کو زادِراہ ﴿۹۲﴾

اِنَّمَا السَّبِيْلُ	واقعہ یہ ہے کہ گرفت
عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	صرف اُن لوگوں پر ہے جو رُخصت مانگتے ہیں تم سے
وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ	درآنحالیکہ وہ مالدار ہیں،
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	اور خوش ہیں اس بات پر کہ
مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ	شامل ہو گئے وہ پیچھے رہنے والی عورتوں میں،
وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ	اور مُہر کر دی اللہ نے اُن کے دلوں پر، سو وہ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾	نہیں جانتے (کہ اُن کا انجام کیا ہوگا) ﴿۹۳﴾
يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ	بہانے بنائیں گے تمہارے سامنے جب تم واپس جاؤ گے
اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا	اُن کے پاس۔ سو کہنا کہ بہانے نہ بناؤ
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا	ہرگز نہیں کریں گے ہم اعتبار تمہارا، بے شک بتا دیے ہیں ہم کو
اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ	اللہ نے تمہارے حالات۔ اور دیکھے گا آئندہ بھی اللہ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	تمہارا طرزِ عمل اور اُس کا رسول بھی پھر لوٹائے جاؤ گے تم
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	اُس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾	پھر وہ بتائے گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ﴿۹۴﴾
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا	یہ ضرور قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ	لوٹ کر جاؤ گے تم اُن کے پاس تاکہ تم درگزر کرو اُن سے
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ	سو چھوڑ دو تم اُن کو اُن کی حالت پر۔ بے شک وہ
رِجْسٌ ۙ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	سخت ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے،
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾	یہ بدلہ ہے اُن بُرائیوں کا جو یہ کماتے رہے ﴿۹۵﴾

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا	یہ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ راضی ہو جاؤ تم
عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ	اُن سے، سو اگر راضی ہو بھی جاؤ تم اُن سے
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾	تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا نافرمان لوگوں سے ﴿٩٦﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا	یہ بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں
وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ	اور اسی قابل ہیں کہ نہ جانیں حدود اُن احکام کے جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۗ	نازل فرمائے ہیں اللہ نے اپنے رسُول پر۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿٩٧﴾
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور ان بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا	اس کو جو خرچ کرتے ہیں یہ (اللہ کی راہ میں) چٹی
وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۗ	اور انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کا
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللّٰهُ	انہی پر پڑے گردش، بُری۔ اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾	سب کچھ سُننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ	اور انہی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یومِ آخرت پر
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ	اور بناتے ہیں وہ اُسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۗ	اللہ کے ہاں، اور رسُول کی دُعائے رحمت کا (ذریعہ)۔
اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۗ	ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے اُن کے لیے۔
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۗ	ضرور داخل کرے گا اُنہیں اللہ اپنی رحمت میں۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾	بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٩٩﴾

وَالسّٰبِقُوْنَ	اور وہ سبقت لے جانے والے جنہوں نے
الْاَوَّلُوْنَ	سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	مہاجروں میں سے اور انصار میں سے
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ	اور وہ جو اُن کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ،
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ	راضی ہوگیا اللہ اُن سے اور وہ راضی ہوگئے اُس سے
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور مہیا کر رکھے ہیں اُس نے اُن کے لیے ایسے باغات
تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	کہ بہہ رہی ہیں اُن کے نیچے نہریں ، رہیں گے وہ
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾	اُن میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی ﴿١٠٠﴾
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ	اور اُن میں سے بعض جو تمہارے گرد و پیش ہیں، بدوی عرب
مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ	منافق ہیں۔ اور کچھ اہلِ مدینہ میں بھی،
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ	اَڑے ہوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے تم اُنہیں
نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ	ہم جانتے ہیں اُنہیں عنقریب ہم سزا دیں گے اُنہیں دوہری
ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾	پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذابِ عظیم کی طرف ﴿١٠١﴾
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ	کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کر لیا ہے اپنے گناہوں کا،
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا	ملا جلا دیا ہے اُنہوں نے (اعمال کو) ایک اچھا کام کیا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ	اور دوسرا بُرا کام ۔ اُمید ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے
عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾	اُن کی ۔ بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور مہربان ہے ﴿١٠٢﴾

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً	لو (اے نبی) تم ان کے مالوں میں سے صدقہ
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ	(تاکہ) پاک کرو تم اُنہیں اور تزکیۂ نفس کرو اُن کا
بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ	اس کے ذریعے سے اور دُعا کرو اُن کے حق میں
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ	بے شک تمہاری دُعا باعثِ تسکین ہے اُن کے لیے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾	اور اللہ سب کچھ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ	ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں کی
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ	اور شرفِ قبولیت بخشتا ہے اُن کے صدقات کو اور بے شک
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾	اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا، بے حد مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾
وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ	اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو، سو دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ	اور اُس کا رسول بھی اور مومن بھی۔ اور پھر تم عنقریب لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ	اُس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپی
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ	اور کُھلی (سب باتوں) کو۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ﴿۱۰۵﴾	اُن (سب اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے رہے' ﴿۱۰۵﴾
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ	اور کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ ملتوی ہے اللہ کا حکم آنے پر
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ	خواہ سزا دے اُنہیں یا توبہ قبول فرمائے اُن کی۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	کیونکہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا	اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد (دعوتِ حق کو)
ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيقًا	نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور تفرقہ ڈالنے کے لیے
بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا	اہلِ ایمان کے درمیان اور اس (غرض) سے کہ وہ گھات لگانے کی جگہ بنے
لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اُس کے لیے جو جنگ کر چکا ہے اللہ اور اُس کے رسول سے
مِن قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا	قبل ازیں ۔ اور ضرور قسم کھا کر کہیں گے کہ نہیں ہے ہمارا ارادہ
إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ	مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے
إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾	کہ یقیناً یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾
لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ	نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی البتہ وہ مسجد ۔
أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ	بُنیاد رکھی گئی ہے جس کی تقویٰ پر اوّل روز سے
أَحَقُّ أَن تَقُومَ	زیادہ مستحق ہے اس بات کی کہ کھڑے ہو تم (عبادت کے لیے)
فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ	اس میں ۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں
أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ	بہت زیادہ پاک رہنا ۔ اور اللہ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾	پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿١٠٨﴾
أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ	کیا بھلا وہ شخص جس نے بُنیاد رکھی اپنی عمارت (مسجد) کی
عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ	اللہ کے خوف اور اُس کی رضامندی کی طلب پر ، بہتر ہے
أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا	یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر
جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ	کھائی کے جو گرنے والی ہو اور لے گرے اُسے (اپنے ساتھ)
فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ	جہنم کی آگ میں؟ ۔ اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾	نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿١٠٩﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا	ہمیشہ بنی رہے گی اُن کی یہ عمارت جو بنائی ہے اُنھوں نے
رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ	سبب بے یقینی کا اُن کے دلوں میں اِلّا یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١١٠	اُن کے دل۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر اور حکمت والا ہے ۝١١٠
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	بے شک اللہ نے خرید لی ہیں مومنوں سے
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ	اُن کی جانیں اور اُن کے مال اس کے بدلہ میں کہ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ	ملے گی اُن کو جنّت۔ (یہ مومن) جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ	اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور
يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ	شہید ہوتے ہیں، یہ (جنّت کا) وعدہ اللہ کے ذمّے ہے
حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ	اور سچا ہے (جو اُس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں
وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى	اور قرآن میں۔ اور کون ہے زیادہ پُورا کرنے والا
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا	اپنے عہد کا اللہ سے سو خوشیاں مناؤ
بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	اپنے اُس سودے پر جو تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١١١	اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی ۝١١١
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ	(یہ کامیابی ہے اُن کے لیے جو) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،
الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ	اُس کی حمد و ثنا کرنے والے، روزے رکھنے والے،
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ	رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیکیوں کا اور منع کرنے والے بُرائیوں سے
وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ	اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١١٢	اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنّت کی) ۝١١٢

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ	نہیں زیبا نبیؐ کے لیے اور اُن لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا	ایمان لا چکے ہیں، یہ بات کہ وہ مغفرت کی دُعا کریں
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى	مشرکوں کے لیے، اگرچہ ہوں وہ اُن کے رشتہ دار
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد بھی کہ کھل چکی ہے اُن پر
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾	یہ بات کہ وہ جہنمی ہیں ﴿۱۱۳﴾
وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ	اور نہیں تھی دُعائے مغفرت ابراہیمؑ کی
لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ	اپنے باپ کے لیے مگر اس وعدے کی بنا پر جو
وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ	کیا تھا اُنہوں نے اُس سے، لیکن جب کھل کر سامنے آگئی
لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ	اُن کے یہ بات کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہو گئے وہ
مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ	اُس سے۔ بے شک ابراہیمؑ
لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾	بڑے نرم دل اور بُردبار تھے ﴿۱۱۴﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ	اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بعد
اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى	اس کے کہ وہ ہدایت دے چکا ہو اُنہیں، جب تک کہ (نہ)
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ	بیان کر دے اُن کے لیے وہ چیزیں جن سے اُنہیں بچنا چاہیے۔
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بے شک اللہ ہر چیز کے بارے میں خوب جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	بے شک اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾	کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ	بے شک معاف فرما دیا اللہ نے نبیؐ کو اور اُن مہاجرین
وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ	وانصار کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا نبیؐ کا
فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ	سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا
يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ	کہ کجی پیدا ہو جائے دلوں میں ایک گروہ کے اُن میں سے
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ	پھر معاف کر دیا اللہ نے اُنہیں۔ بے شک وہ اُن کے ساتھ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ ۝١١٧	انتہائی شفقت کرنے والا، مہربان ہے ۝١١٧
وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ	اور اُن تینوں کو بھی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا
حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ	یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی اُن کے لیے
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ	زمین اپنی تمام تر وسعت کے باوجود اور بار ہو گئیں اُن پر
اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ	اپنی جانیں اور جان لیا اُنہوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ	اللہ سے بچنے کے لیے مگر خود اُس کی ذات۔ پھر
تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مہربان ہو گیا اللہ اُن پر تاکہ وہ توبہ کر لیں۔ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۠ ۝١١٨	ہی ہے۔ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ۝١١٨
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو اللہ سے
وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝١١٩	اور ساتھ دو سچے لوگوں کا ۝١١٩

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ	نہیں زیبا تھا اہلِ مدینہ کو اور اُن کو جو
حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ	اُن کے گرد و نواح میں ہیں بدوی عرب کہ
يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وہ چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسُول کو
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ	اور نہ (زیب دیتا تھا کہ) فکر کریں اپنی جانوں کی
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	نبیؐ کی جان سے لاپروا ہو کر ۔ یہ اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں
لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ	کہ نہیں پہنچتی اُنہیں پیاس اور نہ جسمانی مشقت
وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ	اور نہ بھوک، اللہ کی راہ میں اور نہیں اُٹھاتے وہ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ	کوئی ایسا قدم جو ناگوار ہو کفار کو اور نہیں حاصل کرتے وہ
مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	دشمن پر کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے اُن کے لیے
بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اس کے بدلہ میں ایک عملِ صالح۔ اس لیے کہ اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	نہیں ضائع کرتا اجر اچھا کام کرنے والوں کا ﴿۱۲۰﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً	اور نہیں خرچ کرتے یہ کسی قسم کا خرچ چھوٹا ، بڑا
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اور نہیں طے کرتے یہ (سعیِ جہاد میں) کوئی وادی
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ	مگر لکھا جاتا ہے ان کے حق میں تاکہ بدلہ دے اُن کو اللہ
اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	بہتر اُس (عمل) سے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۲۱﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا	اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے)
كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ	سب کے سب۔ لیکن کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ	ہر حصۂ آبادی میں سے کچھ لوگ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا	اس غرض سے کہ وہ سمجھ پیدا کریں دین کی اور خبردار کریں
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ	اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ لوٹ کر آئیں اُن کے پاس
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾	تاکہ وہ بچے رہیں (بُرے کاموں سے) ﴿١٢٢﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جنگ کرو اُن سے جو
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا	تمہارے قریب ہیں کافروں میں سے اور چاہیے کہ پائیں وہ
فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا	تمہارے اندر سختی اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾	کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿١٢٣﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سُورت تو اُن میں سے
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ	بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا
زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا	بڑھایا ہے اس (سورت) نے ایمان؟ سو (سنو)
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ	کہ جو لوگ اہلِ ایمان ہیں اُن کے لیے تو اضافہ کیا ہے (اس سورت نے)
اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾	ایمان میں اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اور رہ گئے وہ لوگ کہ اُن کے دلوں میں
مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ	بیماری ہے سو بڑھاتی ہے (نازل ہونے والی سُورت) اُن کے لیے
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ	گندگی اُن کی پہلی گندگی پر
وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾	اور وہ مرتے ہیں کفر ہی کی حالت میں ﴿١٢٥﴾

اَوَلَا یَرَوْنَ اَنَّهُمْ یُفْتَنُوْنَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ اُنہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے
فِیْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ لَا	ہر سال ایک دفعہ یا دو بار پھر بھی نہیں
یَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾	توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾
وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سُورت
نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ	تو دیکھنے لگتا ہے اُن میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف
هَلْ یَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ	کہ کہیں دیکھ تو نہیں رہا ہے تم کو کوئی (مسلمان) پھر
انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ	نکل جاتے ہیں وہ (مجلس نبویؐ سے)۔ پھیر دیا ہے اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اُن کے دلوں کو اس بنا پر کہ یہ ایسے لوگ ہیں
لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	جو نہیں سمجھ رکھتے ﴿۱۲۷﴾
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	بلاشُبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسولؐ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ	تم ہی میں سے، ناگوار ہے اُس کے لیے
مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ	ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے
عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ	تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾	بڑا شفیق، بے حد مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ	پھر اگر یہ مُنہ پھیرتے ہیں (تم سے) تو کہہ دو! (اے نبیؐ)
حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖۗ لَاۤ اِلٰهَ	کافی ہے میرے لیے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ	سوائے اُس کے اور اُسی پر میں نے بھروسہ کیا
وَهُوَ رَبُّ	اور وہ مالک ہے
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾	عرش عظیم کا ﴿۱۲۹﴾